



## سوال

(108) میت کو جب گھر سے قبرستان لے جائیں، تو سر آگے ہونا چاہیے یا رخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کو جب گھر سے قبرستان لے جائیں، تو سر آگے ہونا چاہیے، یا پیر اور جب میت کو قبر میں اتاریں تو قبیلہ رخ کی طرف سے اتاریں، یا میت کو قبر کی پائنتی کی جانب سے قبر میں اتاریں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کا لے جانا تعامل مسلمین سے اس طرح ہے کہ میت کا سر آگے ہوتا ہے، اور پائوں پیچھے، کیونکہ غیر مسلم ہنود وغیرہ اس کے خلاف کرتے ہیں، وہ میت کو لے جاتے وقت پیر آگے کرتے ہیں، اور سر پیچھے، اور ایک حدیث سے بھی اس امر پر استدلال ہو سکتا ہے، جس میں ہے۔ ((قَدِّمُوْنِیْ قَدِّمُوْنِیْ)) ”یعنی میت کہتا ہے کہ مجھ کو لے جاؤ۔“ آگے، اس سے بھی میت کی توجہ اور اقبال سمجھا جاتا ہے، اور اقبال مستلزم ہے، سر کی جانب کو کیونکہ اقبال جسم کے اوپر کے حصے ہوتا ہے، دوسرے سر انسان کا اعلیٰ حصہ ہے، اس کو آگے ہی کرنا ذیبا ہے، تیسیر وقت پیدائش بھی انسان اکثر سر کے بل ہی پیدا ہوتا ہے، پس وقت وفات بھی اس کو سر کی طرف سے ہی گورستان لے جانا چاہیے، ہاں اس کے متعلق کوئی نص میری نظر سے نہیں گذری جس کسی اہل علم کو معلوم ہو تو مطلع فرمائیں۔

(الاعتصام جلد نمبر ۲۱ شماره نمبر ۲، ۳) (شیخ الحدیث مولانا عبد الجبار کھنڈیلوی رحمۃ اللہ)

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 05 ص 187

محدث فتویٰ